© rasailojaraid.com

(۳)

World Muslim Gazetteer

۳۶ آزاد مسلمان ملکوں اور ۲۲ نیم آزاد یا غیر مسلموں کے ماتحت مسلمان علاقوں کے متعلق یہ بڑا پر از معلومات اور مفید گزیٹیر موتمر عالم اسلامی کراچی نے شائع کیا ہے - اس میں مندرج معلومات کافی مفصل، زیادہ سے زیادہ مبنی بر حقائق اور تازہ ترین ہیں - اور مرتبوں نے اس کی ترتیب میں بڑی غیر جانب داری اور انصاف پسندی سے کام لیا ہے ، آج کی اسلامی دنیا سے واقفیت کے لئے زیر نظر گزیٹیر ایک کلید کی حیثیت رکھتا ہے اور اس سلسلے میں خاص بات یہ ہے کہ اسے اسی طرح مرتب کیا گیا ہے کہ اس سے استفادہ کرنا بڑا آسان ہے ، اور سرسری نظر ڈالتے ہی ایک ملک کے متعلق جملہ ضروری معلومات مل جاتی ہیں -

شروع میں ۱۴ صفحے کا " انٹروڈکشن " ہے جس میں پوری اسلامی تاریخ کا جائزہ لیا گیا ہے - اس میں موتمر عالم اسلامی کے فاضل سیکرٹری جنرل نے جہاں تاریخ اسلام کی دوسری اہم چیزوں کا ذکر کیا ہے - وہاں اس صدی میں مسلمان ملکوں اور قوموں میں قومیت کی تحریک جس طرح ابھری اور غالب ہوئی ہے - اس کی طرف اشارہ تک بھی نہیں کیا - مسلمان ملکوں میں قومیت کی موجودہ تحریکوں کے وجود کا انکار کرنا ایسا ہی ہے جیسے کہ کوئی گذشتہ تاریخ اسلام سے اموی ، عباسی اور فاطمی ادوار کو حذف کر دے - آج کی دنیا میں مسلمان قومیتوں کا وجود ایک حقیقت ہے نہ تو اس سے شرمندہ ہونے کی ضرورت ہے اور نہ اس کو اسلام کے منافی سمجھنا صحیح ہے ، ہاں ایک مسلمان ملک کا اپنی علاقائی قومیت کو اپنی آخری نظریہ حیات بنا لینا بڑی سخت غلطی ہے اور اس کی دین اسلام ہرگز اجازت نہیں دیتا -

گزیٹیر کے " انٹروڈکشن " میں موتمر کے سیکرٹری جنرل نے سید جمال الدین افغانی کا بحیثیت پان اسلامزم اور بین الاسلامی اتحاد کے ایک زبردست علم بردار کے ذکر کیا ہے - بے شک یہ اپنی جگہ بالکل صحیح ہے ، لیکن اس ضمن میں ان کے متعلق یہ بھی جاننے کی ضرورت ہے کہ جہاں انہوں نے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سب مسلمان ملکوں کو متحد ہو کر یورپ کا مقابلہ کرنے کی دعوت دی ، اور عمر بھر اس کے لئے جد و جہد کرتے رہے ۔ وہاں ان کی اس اسلامی دعوت کے نتیجے میں مصر ، ترکی ، ایران اور روس کے ماتحت ترکی علاقوں میں قومیتوں کی تحریکیں بھی ابھریں ۔ اور اس لحاظ سے سید جمال الدین افغانی پان اسلامزم کے ساتھ ساتھ مسلم قومیتوں کی تحریکوں کے بھی بانی اور ان کا شعور بخشنے والے ہیں ۔ '' انٹرو ڈکشن '' میں بر صغیر پاک و ہند میں تحریک وحدت اسلامی کے ذیل میں صرف مولانا محمد علی اور مولانا شوکت علی کا ذکر کیا گیا ہے اس سلسلے میں مولانا محمد علی کے ساتھ دو اور بزرگوں کا ذکر آنا بھی ضروری تھا ۔ اور وہ مولانا ابوالکلام آزاد اور مولانا ظفر علی خاں ہیں ۔

گزیٹیر میں ایک باب پاکستان پر ہے ۔ اس میں برطانوی قبضے کے دور کا ذکر کرتے ہوئے ایک جگہ لکھا گیا ہے ۔ '' مولانا محمد علی کی قیادت میں مسلم لیگ نے آل انڈیا کانگریس کے ساتھ مل کر جس پر ہندو چھائے ہوئے تھے ، برطانوی تسلط کے خلاف متحدہ جد و جہد کا آغاز کیا '' ۔ یہ پوری طرح صحیح نہیں ۔ جس متحدہ محاذ کا ذکر کیا گیا ہے وہ کانگریس اور مجلس خلافت کا تھا ، مسلم لیگ کا نہیں تھا ۔ ہاں اس سے پہلے محمد علی جناح قائد اعظم کی زیر قیادت مسلم لیگ اور آل انڈیا کانگریس ایک دوسرے کے قریب آئی تھیں ۔ اور ان جماعتوں میں کونسلوں کی نمائندگی کے بارے میں دونوں جماعتوں کا سمجھوتا بھی ہوا تھا ۔ اس دور میں قائد اعظم مرحوم مسلم لیگ اور آل انڈیا کانگریس دونوں کے رکن تھے ۔

گزیٹیر میں حروف ہجا کے حساب سے مسلم ملکوں کا بالترتیب ذکر ہوا ہے سب سے پہلے ہر ملک کے متعلق اس کے محل وقوع ، رقبے ، آبادی ، صدر مملکت ، اہم شہروں اور ان کی آبادی ، زبانوں ، سکوں ، اور زرعی و صنعتی و معدنی پیداوار کے بارے میں ضروری معلومات دی گئی ہیں ۔ یعنی شروع ہی میں اس ملک کا اجمالی خاکہ سامنے آجاتا ہے ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

انٹرو ڈکشن میں بر اعظم افریقہ کے ضمن میں ایک بڑی اہم بات کہی گئی ہے جس کا اثبات یہاں ہم ضروری سمجھتے ہیں - سیکرٹری جنرل لکھتے ہیں - '' افریقہ کی بذات خود بڑی اہمیت ہے کیونکہ دنیا کا یہ واحد بر اعظم ہے جسے مسلم بر اعظم کہا جا سکتا ہے - اوریہ اس لئے کہ اس کی ۲۵ کروڑ آبادی میں سے ۱۵ کروڑ مسلمان ہیں - اس کے ۴۷ آزاد ملکوں میں سے ۲۲ ایسے ہیں جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے - جہاں تک صحرائے اعظم کے اوپر کے افریقی ملکوں کا تعلق ہے - وہ ساتویں صدی عیسوی سے مسلم غالب اکثریت کے ہیں - باقی صحرائے اعظم کے جنوب کے افریقی ملکوں میں مسلمان کہیں زیادہ ہیں ، اور کہیں کم'' -

آج ضرورت ہے کہ ہم جب اسلامی دنیا کا نام لیں تو ہماری نظریں صرف خلیج فارس سے استنبول اور جبرالٹر تک نہ رک کر رہ جائیں - ہمیں ایک طرف بر اعظم افریقہ کے اسلامی ملکوں اور دوسری طرف جنوب مشرقی ایشیا کے وسیع ملکوں پر بھی نگاہ ڈالنی چاہیئے اور ان سے روابط بڑھانے چاہئیں - موتمر عالم اسلامی نے '' ورلڈ مسلم گزیٹیر '' شائع کرکے دنیائے اسلام کی بہت بڑی خدمت سر انجام دی ہے - اور اس پر ہم اس کی جس قدر تعریف کریں کم ہوگی -

کتاب مجلد ہے - اس کے ۵۶۲ صفحات ہیں - قیمت ۱۵ روپے -

ملنے کا پتہ یہ ہے

آمنہ پبلشنگ ہاؤس - کمرشل ایریا بہادر آباد - کراچی ۵

(م - س)

© rasailojaraid.com